بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

# المصلح

فی پرچہ ۲ر

جمعرات

۳۰ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۰ تبوک ۱۳۳۲ ہش - ۱۰ ستمبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۳۶


## پاکستان کی مرکزی وزارت کے محکموں میں عنقریب اہم تبدیلیاں کی جائینگی

### صنعت اور تجارت کے محکموں کو باہم ملانے کے علاوہ معاشرتی امور کی ایک نئی وزارت قائم کی جائیگی

کراچی ۹ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے صنعت اور تجارت کے محکموں کو ملا کر ایک محکمہ بنانے اور صحت و تعمیرات عامہ کی وزارت کی بجائے معاشرتی امور کی ایک نئی وزارت قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج دوپہر وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے ایک پریس کانفرنس میں حکومت کے اس فیصلہ کا اعلان کیا۔ آپ نے بتایا کہ وزارت کے موجودہ ارکان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ البتہ محکمہ جات میں ردوبدل ہوگا۔ ان تبدیلیوں اور نئے وزیر تجارت کے نام کا اعلان غالباً اس ماہ کے اختتام تک کر دیا جائیگا۔

نئی تجارتی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ حکومت پاکستان نے تجارت کی نئی پالیسی طے کر لی ہے۔ اور بہت جلد اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ کشمیر میں رائے شماری کے لیے اقوام متحدہ کے مقرر کردہ ناظم امیر البحر چیسٹر نمٹز کے مستعفی ہو جانے کی افواہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ حکومت پاکستان کو ابھی تک اس سلسلے میں مسٹر نمٹز یا اقوام متحدہ کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

اٹاوہ ۹ ستمبر۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم کینیڈا آئندہ جنوری میں ایشیا کے کئی ممالک کا دورہ کریں گے۔ آپ دو ہفتے برصغیر ہند و پاکستان میں بھی گذاریں گے۔

## ایران میں تمام شراب خانے اور ناچ گھر بند رکھنے کا حکم

### تودہ پارٹی کے ایک سو کارکن گرفتار کر لئے گئے

تہران ۹ ستمبر۔ ایران کی نئی حکومت نے تودہ پارٹی کے کارکنوں کو گرفتار کرنے کی جو مہم شروع کی ہوئی ہے۔ اس کے تحت کل تہران اور بعض دوسرے شہروں میں قریباً سو آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایران کے وزیر اعظم جنرل زاہدی نے حکم دیا ہے کہ ملک بھر میں تمام شراب خانے اور ناچ گھر بند کر دیئے جائیں۔ کل ایران کے وزیر ضیافت نے روسی سفیر مقیم تہران سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات میں روسی سفیر نے اس خبر کی تردید کی۔ کہ انہوں نے خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی۔

## امریکہ ایٹمی ریسرچ کے میدان میں باقی تمام دنیا سے بہت آگے ہے

### اس اعتبار سے دنیا کا کوئی ملک اسکی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتا

کیپ ٹاؤن ۹ ستمبر۔ امریکی کانگریس کی ایٹمی کمیٹی کے ری پبلکن رکن سینیٹر بی ہکن لوپر نے دعویٰ کیا ہے کہ جہاں تک ایٹمی ریسرچ کا تعلق ہے۔ دنیا کا کوئی ملک امریکہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس نے اس میدان میں باقی تمام دنیا کو مات دے دی ہے۔ انہوں نے کل یہاں ایک بیان میں کہا میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ایٹمی ریسرچ کے میدان میں ہم ہر مدمقابل سے آگے ہیں۔ اس اعتبار سے ہماری ترقی اور ہماری کامیابی بے حد نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا جب جنگ کا خطرہ دور ہو جائے گا۔ اور حفاظتی اقدامات کی آزمائش نہ رہے گی۔ اس وقت امریکہ کی بیش بہا ایجادات سے ایک دنیا مستفید ہوگی۔ اسی طرح جنوبی افریقہ کے کانوں کے وزیر مسٹر جو ہنس ونگوئن نے بتایا ہے کہ جنوبی افریقہ مجوزہ پروگرام مکمل ہونے کے بعد یورینیم آکسائڈ بہت بھاری مقدار میں پیدا کرنے لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام میں ۲۲ کانیں کھودنے اور انہیں زیر استعمال لانے کی سکیم شامل ہے۔ ان میں سے تین کانیں کام کر رہی ہیں۔ اور سال ختم ہونے سے پہلے پہلے دو مزید کانیں یورینیم پیدا کرنا شروع کر دیں گی۔ علاوہ ازیں امید ہے کہ آئندہ سال کے دوران میں سولہ مزید کانیں کھد کر تیار ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا یہ سب کچھ ہمارے امریکی اور برطانوی ساتھیوں کے بیش بہا تعاون اور امداد کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔

## پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی

واشنگٹن ۹ ستمبر۔ دریائے سندھ کے طاس سے اور دیگر وسائل سے فائدہ اٹھانے کے متعلق کل واشنگٹن میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان بات چیت پھر شروع ہو گئی۔

## بلغاریہ امریکہ کے ساتھ پھر سفارتی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے

صوفیہ ۹ ستمبر۔ بلغاریہ نے امریکہ اور دوسرے ملکوں سے پھر سفارتی تعلقات قائم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ حکومت بلغاریہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ سنہ ۱۹۵۰ء میں امریکہ نے بلغاریہ سے سفارتی تعلقات توڑ لئے تھے۔ اس کا یہ اقدام نامناسب تھا۔ بہرحال اب بلغاریہ امریکہ اور بعض دوسرے ممالک سے اپنے اختلافات ختم کرنے چاہتا ہے۔ تاکہ دوبارہ سفارتی تعلقات قائم ہو سکیں۔

## ملتان میں ایک نئے کالج کا قیام

ملتان ۸ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے ملتان میں ایک اسلامیہ کالج کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔ آجکل ملتان میں صرف ایک ہی کالج ہے۔

## بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحلت فرما گئیں

### اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

کراچی و بیرون کے احباب جماعت میں یہ خبر نہایت افسوس اور رنج کے ساتھ سنی جائے گی کہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو قریباً ایک سال سے بیمار تھیں کل صبح لاہور میں رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی وفات کی اطلاع پر مشتمل جو تار صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے نے لاہور سے ارسال فرمایا ہے اس کا متن حسب ذیل ہے۔

لاہور ۸ ستمبر۔ آج صبح سیدہ ام داؤد صاحبہ انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی کنیت ام داؤد احمد اور اسم گرامی صالحہ خاتون تھا۔ آپ حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی پوتی اور حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کی صاحبزادی تھیں۔ چھوٹی عمر میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق آپ کی شادی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ سے ہو گئی تھی۔

قریباً دس بارہ سال سے آپ کو گلے کی نالی کے بند ہو جانے کی شکایت تھی۔ لیکن صحیح طور پر اس کی تشخیص نہیں ہوئی تھی۔ اور اب ایک سال سے یہ تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی تھی۔ علاج کی غرض سے آپ چھ سات ماہ سے لاہور میں ہی مقیم تھیں۔ اور اب خیال تھا کہ کراچی کے ڈاکٹروں کو بھی دکھایا جائے۔ صحابیہ اور موصیہ ہونے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کشوف اور رؤیا کی نعمتوں سے بھی نوازا تھا۔ آپ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی نائب صدر تھیں۔ احمدی مستورات کی علمی اخلاقی اور دینی ترقی کے کاموں سے آپ کو خاص دلچسپی تھی۔ ہر سال جلسہ سالانہ پر مستورات کے انتظامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتی تھیں۔

اس وقت آپ کی چار صاحبزادیاں اور تین صاحبزادے بفضل خدا زندہ موجود ہیں۔ آپ کے بڑے صاحبزادے محترم سید داؤد احمد صاحب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے نسبتی فرزند ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔ آپ کے تینوں صاحبزادے واقفین زندگی ہیں اور اس وقت جامعۃ المبشرین سے "شاہد" کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔

آپ کی وفات کے متعلق ادارتی نوٹ اور مکرم میاں عبد المنان صاحب عمر ایم۔ اے کا ایک مضمون اندر کے صفحات میں ملاحظہ فرمائیے۔

### سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۸ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ۵ اور ۶ ستمبر کی اطلاعات مظہر ہیں کہ حضور کی طبیعت تا حال علیل ہے زخم میں بھی ابھی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

## جنوبی افریقہ میں پاکستانی پٹ سن کی مانگ

کیپ ٹاؤن ۸ ستمبر۔ جنوبی افریقہ میں پاکستان کے ٹریڈ کمشنر عبد الحمید پراچہ نے کہا ہے کہ جنوبی افریقہ میں پاکستانی پٹ سن کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ پاکستان اس بارے میں اس کے کارخانوں کی تمام ضروریات پوری کر سکتا ہے۔


عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۰ ارتبوک ۱۳۳۲ھش

# بھارتی حکومت کا فرض

نئی دہلی کی خبر ہے کہ بخشی غلام محمد مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد وزیر اعظم کا نمائندہ جموں میں پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ صدر جموں پرجا پریشد کے ساتھ مصروف گفتگو ہے۔ اگرچہ بھارتی اخبارات میں شائع ہونے والی رپورٹیں بیان کرتی ہیں کہ پرجا پریشد کے صدر کے ساتھ اس کی بات چیت کی نوعیت سختی سے مخفی رکھی جا رہی ہے۔ "مگر انہیں رپورٹوں کا کہنا ہے کہ بخشی کے نمائندہ مسٹر ڈی پی دھر ڈپٹی ہوم منسٹر کو یہ مشن تفویض کیا گیا ہے کہ ایک طرف حکومت اور نیشنل کانفرنس اور دوسری طرف پرجا پریشد کے درمیان دوستانہ تعلقات کی راہ ہموار کی جائے۔ نئی دہلی کے معتبر حلقوں کا کہنا ہے کہ حال ہی میں مسٹر دھر اور پنڈت ڈوگرہ کی ایک طویل ملاقات میں پریشد کو بخشی حکومت کے ساتھ تعاون کے عوض میں جو تاحال نیشنل کانفرنس کی اکثریت وتائید حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ کابینہ میں نمائندگی دیئے جانے کا سوال اٹھایا گیا تھا۔

پنڈت ڈوگرہ نے اپنی ایک مستند تقریر میں کہا ہے۔

"ہمارا تعاون افسروں کا سا تعاون ہوگا نہ کہ جیسا کہ ماتحتوں کا اپنے مالک کے ساتھ ہوتا ہے"

نئی دہلی میں اس کا مطلب یہ سمجھا جا رہا ہے کہ پنڈت ڈوگرہ کابینہ میں اپنی مضبوط اور طاقتور نمائندگی چاہتے ہیں۔

دوسری دو شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ سابق مہاراجہ کشمیر ہری سنگھ نے جو الحاق بھارت کے ساتھ کیا تھا اسکو آخری اور ناقابل منسوخ سمجھا جائے۔ جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مہاراجہ کو جو پرجا پریشد ایجی ٹیشن کی پشت پناہی کرتا رہا ہے دوبارہ کشمیر میں بلا لیا جائے۔

دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ موجودہ محدود الحاق کا موقف ترک کرکے مکمل الحاق کا موقف اختیار کیا جائے۔ جو گویا شورش پسندوں کا بھارت میں ادغام کا بنیادی مطالبہ ہے۔ جن سنگھ مہاسبھا۔ رام راجیہ پریشد اور دہشت انگیز راشٹریہ سیوک سنگھ پہلے ہی یہ موقف لے چکے ہیں۔ ڈوگرہ نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا ہے کہ استصواب رائے کا ذکر ہی نہیں کرنا چاہیئے۔

اے پی پی کی دہلی سے اس اطلاع سے اگر یہ صحیح ہے۔ اور ان شرائط پر اگر سمجھوتہ ہوگیا تو دو میں سے ایک بات ضرور واضح ہوتی ہے۔ یا تو یہ کہ بخشی حکومت اور پرجا پریشد کے درمیان جو گفتگو ہو رہی ہے۔ وہ دہلی کے اشارہ سے ہو رہی ہے۔ اس صورت میں جو کچھ فیصلہ ہوگا اقوام متحدہ کے سامنے اس کی تمام تر ذمہ داری بھارت پر عائد ہوگی۔ کیونکہ یہ ان معاہدات کی کھلی کھلی خلاف ورزی ہوگی۔ جو بھارت تمام دنیا کی اقوام کے سامنے یو۔ این۔ او میں کر چکا ہوا ہے۔ ایسی صورت میں بھی اگر اقوام متحدہ کی انجمن حرکت میں نہ آئی۔ تو اس مشبہ کی بھی تصدیق ہو جائے گی کہ اقوام متحدہ کی انجمن عدل وانصاف کے لئے نہیں بنائی گئی۔ بلکہ وہ محض طاقتور قوموں کی مفاد پرستیوں کا اکھاڑا ہے۔

اور یا پھر اگر یہ خبر صحیح ہے۔ اور بھارت کا اس میں ہاتھ نہیں۔ تو یہ کارروائی نہ صرف بھارت کی سخت توہین کی حامل ہے۔ بلکہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کی ذات کی براہ راست سخت توہین ہے۔ جنہوں نے پچھلے دنوں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کے ساتھ گفتگو میں استصواب رائے کی تاریخ تک بھی مقرر فرما دی ہے۔ اور جو ذاتی طور پر ان معاہدوں کے پابند ہیں۔ جو ان کی رضامندی سے اقوام متحدہ کی انجمن میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور جن کی پابندی کا وہ تمام دنیا کو بار بار یقین دلاتے رہتے ہیں۔

اگر آخر الذکر بات درست ہے تو ہم بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو جی کو پھر وہی مشورہ دیتے ہیں۔ جو ہم پہلے بھی دے چکے ہیں کہ وہ دنیا میں اپنے اور بھارت کے وقار کی خاطر جلد از جلد کشمیر میں استصواب رائے سے فیصلہ ہونے دیں۔ کیونکہ اس معاملہ کو جتنا زیادہ طول دیا جائے گا۔ بھارت حکومت اور خود پنڈت نہرو کی پوزیشن خراب سے خراب تر ہوتی چلی جائیگی بھارت کے یہ تخریب پسند عناصر اسی طرح روز بروز زیادہ سے زیادہ زور پکڑتے جائیں گے۔ اور کانگرس حکومت کو جان کے لالے پڑ جائیں گے۔

# بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضؓ کی رحلت

بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی حسرت ناک وفات کی خبر آج ہم نہایت رنج اور دکھ کے ساتھ شائع کر رہے ہیں۔ ایک نہایت ہی قیمتی خلق اللہ کے لئے نفع رساں اور خدمت دین کا درد رکھنے والی ہستی تھیں۔ اور اس خیال سے کہ احمدی مستورات کی دینی علمی اور اخلاقی اصلاح اور ترقی کے لئے وہ اپنی تمام عمر نہایت نمایاں رنگ میں کوشاں رہیں۔ ان کی ہم سے جدائی کوئی انفرادی حادثہ نہیں۔ بلکہ بجا طور پر ایک قومی اور جماعتی نقصان ہے۔

ہم یہ کہنے میں بالکل حق بجانب ہیں۔ کہ جماعت کے لئے درد فکر اور خیر خواہی کے جذبات جس طرح حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دل صافی میں موجزن تھے۔ اور جن کی بناء پر وہ اپنی وفات کے آخری لمحوں تک خدمت دین میں مصروف رہے۔ اسی رنگ میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو بھی رنگین فرمایا تھا۔ چنانچہ جہاں وہ اپنے جلیل القدر شوہر کی زندگی میں ان کے شانہ بشانہ خدمت دین، خلق اللہ کی فلاح، یتامیٰ اور مساکین کی نگہداشت اور غرباء کی امداد کے لئے مصروف رہیں۔ ان کی وفات کے بعد بھی انہوں نے اسی جذبہ کے ساتھ اس عظیم الشان مشن کو جاری رکھا۔ اور اپنے علم وعمل سے جماعت کی مستورات کے لئے اپنے آپ کو نہایت ہی مفید وجود ثابت کیا۔

جلسہ سالانہ پر ہر سال عورتوں کے طعام وقیام کا انتظام آپ ہی کی نگرانی میں ہوتا تھا۔ اور جس طرح حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ مردوں کے لئے تمام انتظامات حسن و خوبی سے فرماتے تھے بالکل یہی انداز یہاں تھا۔ اور ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جس طرح ہر سال ہمیں جلسہ سالانہ پر حضرت میر صاحب یاد آجایا کرتے ہیں۔ اسی طرح عورتیں بھی اب انہیں فراموش نہ کر سکیں گی

علم وفضل کے اعتبار سے بھی ان کا مقام بہت بلند تھا۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب رضؓ کی صاحبزادی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ پایا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ نے خود ان کو تعلیم دی تھی۔ اور پھر حضرت میر صاحب رضؓ نے اپنی زندگی میں جس طرح ان کی تربیت اور تعلیم کا انتظام فرمایا۔ اس سے تو یہ جوہر قابل اور بھی چمک اٹھا تھا۔ احمدی عورتوں میں تعلیمی ترقی کے شوق کو بڑھانے کے لئے انہوں نے بطور اسوہ جب معمولی محنت کے ساتھ پنجاب یونیورسٹی سے "مولوی" کا امتحان دیا تو آپ یونیورسٹی بھر میں اول رہی تھیں۔ حدیث اور قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا جو علم آپ کو تھا۔ وہ عورتوں کو تو کیا مردوں میں سے بھی بہت تھوڑوں کو حاصل ہے۔ کئی بار آپ نے عورتوں کے سالانہ جلسوں کی صدارت فرمائی۔ کئی بار عورتوں میں حضرت میر صاحب رضؓ کی طرح قرآن مجید اور احادیث کا درس دیا۔ تقریر اور تحریر کے ذریعہ عورتوں کی بیداری کے سامان پیدا کئے۔ جماعت کے سینکڑوں نادار بچوں کے ساتھ ماؤں سے بڑھ کر سلوک کیا۔ اور پھر سالہا سال سے لجنہ اماء اللہ کی نائب صدر ہونے کی حیثیت سے احمدی عورتوں کی تنظیم میں بھی آپ نے نمایاں کام کرکے دکھایا۔

آج ان کی حسرت ناک وفات پر طبعاً ہمارے دل محزون اور سوگوار ہیں۔ اور جس طرح کہتے ہیں کہ ایک غم کے جاگ اٹھنے سے کئی اور غم بھی جاگ اٹھتے ہیں سچی بات یہ ہے کہ آج حضرت میر صاحب رضؓ کی وفات کا غم بھی تازہ ہو گیا ہے۔ اور یہ صدمہ اپنی شدت میں اور زیادہ بڑھ گیا ہے۔

حضرت میر صاحب کی وفات خصوصاً مردوں کے لئے بہت بڑا نقصان تھا۔ اور آپ کی بیگم صاحبہ کی وفات عورتوں کے لئے خاص طور پر بہت بڑا نقصان ہے۔ اور جس طرح حضرت میر صاحب کی وفات سے مردوں کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا تھا۔ آج ان کی بیگم صاحبہ کی رحلت سے ہماری بہنوں کی ذمہ داریاں خاص طور پر بڑھ گئی ہیں۔ انہیں اپنے اندر اب اور زیادہ تقوےٰ علم اور خدمت دین کا جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تبھی جاکر وہ ان جدا ہونے والی ہستیوں کی قائمقام بن سکتی ہیں۔

ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جنت میں نہایت اعلےٰ مقام پر اپنا قرب عطا فرمائے۔ اور ان کی اولاد اور متعلقین کو دینی اور دنیوی نعماء سے نوازے اور اللہ کے دین اور اس کے بندوں کی خدمت۔ کے اس مقام سے بھی آگے لے جائے جو ان کے عظیم الشان والد اور رفیع القدر والدہ کو حاصل تھا۔ اور اب ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اپنے فضل سے اسکے پُر کرنے کے سامان پیدا کرے۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کی ہر تقدیر کو اس کی رضا کی خاطر صبر اور شکر کے ساتھ برداشت کر لیں۔ آمین اللھم آمین

کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

# ہماری بہن حضرت ام داؤد احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہا

( از مکرم صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر ایم ۔ اے )

آج شام سے پہلے ہی انڈونیشین ایمبیسی سے واپس آرہا تھا۔ اور ابھی راستہ ہی میں تھا کہ یہ دلخراش اطلاع ملی۔ کہ ہماری پاک دل پاک صفات پیاری بہن ام داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہا وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا بما یرضی بہ ربنا۔

میں یہاں کراچی میں ان کے اپریشن کے انتظامات کی تگ و دو میں ہی تھا۔ جس کے مطابق حلق کی ماؤف نالی کو کاٹ کر پلاسٹک کی ٹیوب لگانے کی تجویز تھی۔ کہ ہماری بہن ہم سے جدا بھی ہوگئی۔

حضرت ام داؤد کی وفات سے ایک ایسا درخشندہ ستارہ غروب ہوگیا۔ جس نے ربع صدی تک احمدی خواتین کی علمی اور اخلاقی راہبری کا قابل صد ستائش کام سرانجام دیا تھا۔ مرحومہ کو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سے بھی شرف تلمذ تھا۔ اور اپنے باعظمت شوہر حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے بھی۔ ان دو عظیم الشان وجودوں کی تعلیم و تربیت نے اس قابل جوہر کو کندن بنا دیا تھا۔

احمدی مستورات کی گذشتہ پچیس سالی کی علمی اخلاقی۔ تمدنی اور معاشرتی تاریخ اس جدا ہونے والی ہستی کے ذکر کے بغیر مرتب نہیں ہوسکتی۔

جماعت کے سالانہ جلسہ کے شعبہ مستورات کا انتظام میری ہوش سے بھی پہلے سے مرحومہ کے ( جیسے مرحومہ لکھتے ہوئے بھی قلم لرزجاتا ہے) سپرد رہا ہے۔ اور گذشتہ بارہ برس سے جب سے کہ جلسہ کے انتظامات میں زیادہ ذمہ داریوں کے ساتھ شامل ہونے کی مجھے سعادت حاصل ہوئی ہے۔ مجھے بہت قریب سے ان کی صلاحیتوں اور قابلیتوں کے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ گذشتہ سرما میں مرحومہ کی طبیعت علیل تھی۔ لیکن مجھے تسلی تھی۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی وہ جلسہ کے انتظامات کا بوجھ اٹھا لیں گی۔ لیکن ماہ دسمبر میں جب ان کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ حاضر ہوا۔ کہ وہ عملاً مستورات کے جلسہ کے انتظامات کو سنبھال لیں۔ تو انہوں نے فرمایا۔

" حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کے لئے میری جان بھی حاضر ہے۔ لیکن کیا تم سمجھتے ہو۔ کہ اپنی اس بیماری میں میں مہمانوں کی کوئی خدمت سرانجام دے سکوں گی "۔

یہ کہتے وقت ان کی محبت بھری آنکھوں میں آنسو چھلک رہے تھے۔ ان کی بیماری سے دل پہلے ہی اندوہگیں تھا۔ لیکن یہ خیال کرکے میرا دل بالکل ڈوب گیا۔ کہ ان کی امداد کے بغیر جلسہ کے انتظامات کا بوجھ میرے کمزور کندھے کیونکر اٹھا سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی ذرہ نوازی دیکھو۔ کہ گو ام داؤد اپنی بیماری کی وجہ سے جلسہ کے انتظامات میں عملاً شامل نہ ہوسکیں۔ لیکن ان کے فرزند داؤد نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے ایک حصہ کا بوجھ پوری ذمہ داری اور کامیابی کے ساتھ اٹھا لیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

میں اپنے ذاتی علم اور ذاتی مشاہدہ کی بنا پر جانتا ہوں۔ کہ استاذی المحترم حضرت علامہ میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کو بنی نوع انسان اور سلسلہ کی جس عظیم الشان خدمت کی توفیق ملی ہے۔ اس میں بہت بڑا حصہ حضرت ممدوحہ کا بھی ہے۔ میں نے لبا اوقات دیکھا۔ کہ مرحومہ نے اپنی ذات پر بوجھ ڈال لیا۔ اور دار الشیوخ کے لاوارث بچوں کو آرام پہنچانے کی کوشش کی۔ امیروں اور پیسے والوں کے تو سب ہی ہوتے ہیں۔ نادار کی دستگیری اصلی نیکی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے۔ کہ ممدوحہ کا دامن ایسی بہت سی نیکیوں سے معمور تھا۔

میں سمجھتا ہوں، قرآن۔ حدیث اور دینیات کا جتنا علم حضرت ممدوحہ کو تھا۔ پوری جماعت کی خواتین میں سے کسی ایک کو بھی حاصل نہیں۔ میں نے ۱۹۳۳ء میں جب مولوی فاضل کا امتحان دیا۔ تو علم عروض میں نے آپ ہی سے پڑھا تھا۔ علم حدیث کی بھی کئی ایک باریکیاں میں نے آپ سے ہی سیکھی ہیں۔ اپنی اس بیماری میں بھی آپ چارپائی پر لیٹے لیٹے اکثر علمی بحث و تمحیص میں حصہ لیتی تھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی بہت سی باتیں آپ کو یاد تھیں۔ لیکن ان کے بیان میں آپ کا انداز حد درجہ محتاط تھا۔

ایک فخر آپ کو یہ بھی حاصل تھا۔ کہ آپ کا نکاح اللہ تعالیٰ کے الہام و اعلام ہی کے ماتحت حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے ہوا تھا۔ اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پڑھایا۔ گویا آپ کی شادی ایک الہامی شادی تھی۔

مرحومہ ہمارے ماموں حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کی بیٹی اور حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی پوتی تھیں۔

مرحومہ نہایت علم دوست۔ سلیقہ شعار صفائی پسند۔ وضع دار۔ متقی۔ متوکل۔ قانع۔ شاکر و صابر۔ غریب پرور۔ اور فیض رساں تھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کے درجات کو بڑھائے۔ اور پسماندگان کا خود کفیل ہو۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جس نے سینکڑوں بے ماں کے بچوں کو پالا تھا۔ آج اس کے اپنے بچے بغیر ماں کے رہ گئے ہیں۔

میری عاجزانہ التجا ہے۔ کہ احباب انہیں بھی اپنی دعاؤں میں جگہ دیتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خود ان کا حامی و ناصر ہو۔ انہیں انتہائی عظیم الشان ترقیات عطا فرمائے۔ وہ دنیا میں روشن ستارے بنیں اور اپنی ماں اور اپنے باپ کی طرح وہ فیض رساں وجود ثابت ہوں۔

---

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# خدا تعالیٰ رحیم کریم اور کامل محبت ہے مگر غنی اور بے نیاز ہے

"جاننا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ نہایت کریم و رحیم ہے۔ جو شخص اس کی طرف صدق اور صفا سے رجوع کرتا ہے۔ وہ اس سے بڑھ کر اپنا صدق و صفا اس سے ظاہر کرتا ہے۔ اس کی طرف صدق دل سے قدم اٹھانے والا ہرگز ضائع نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ میں بڑے بڑے محبت اور وفاداری اور رفق اور احسان اور کرشمہ خدائی دکھلانے کے اخلاق ہیں۔ مگر وہی ان کو پورے طور پر مشاہدہ کرتا ہے۔ جو پورے طور پر اس کی محبت میں محو ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ بڑا کریم و رحیم ہے۔ مگر غنی اور بے نیاز ہے۔ اس لئے جو شخص اس کی راہ میں مرتا ہے۔ وہی اس سے زندگی پاتا ہے۔ اور جو اس کے لئے سب کچھ کھوتا ہے۔ اسی کو آسمانی انعام ملتا ہے۔

خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کرنے والے اس شخص سے مشابہت رکھتے ہیں۔ جو اول دور سے آگ کی روشنی دیکھے اور پھر اس سے نزدیک ہو جائے۔ یہاں تک کہ اس آگ میں اپنے تئیں داخل کر دے۔ اور تمام جسم جل جائے۔ اور صرف آگ ہی باقی رہ جائے۔ اسی طرح کامل تعلق والا دن بدن خدا تعالیٰ کے نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ محبت الٰہی کی آگ میں تمام وجود اس کا پڑ جاتا ہے۔ اور شعلہ نور سے تمام نفسانی جل کر خاک ہو جاتا ہے۔ اور اس کی جگہ آگ لے لیتی ہے۔ یہ انتہا اس مبارک محبت کا ہے۔ جو خدا سے ہوتی ہے۔ یہ امر کہ خدا تعالیٰ سے کسی کا کامل تعلق اس کی بڑی علامت یہ ہے۔ کہ صفات الٰہیہ اس میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور بشریت کے رذائل شعلہ نور سے جل کر ایک نئی ہستی پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک نئی زندگی نمودار ہوتی ہے جو پہلی زندگی سے بالکل متغائر ہوتی ہے۔ اور جیسا کہ لوہا جب آگ میں ڈالا جائے۔ اور آگ اس کے تمام رگ و ریشہ میں پورا غلبہ کرلے۔ تو وہ لوہا بالکل آگ کی شکل پیدا کر لیتا ہے۔ گو ہنیں کہہ سکتے کہ آگ ہے۔ گو خواص آگ کے ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح جس کو شعلہ محبت الٰہی سر سے پیر تک اپنے اندر لیتا ہے۔ وہ بھی مظہر تجلیات الٰہیہ ہو جاتا ہے۔ مگر نہیں کہہ سکتے کہ وہ خدا ہے۔ بلکہ ایک بندہ ہے۔ جس کو اس آگ نے اپنے اندر لے لیا ہے۔ اور اس آگ کے غلبہ کے بعد ہزار ہا علامتیں کامل محبت کی پیدا ہو جاتی ہیں۔ کوئی ایک علامت نہیں ہے۔ تا وہ ایک زیرک اور طالب حق پر مشتبہ ہو سکے۔ بلکہ وہ تعلق صدہا علامتوں کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵)

---

# خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع

۱۔ علمی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔
۲۔ ورزشی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔
۳۔ نمائندگان شوریٰ کے نام ۳۰ ستمبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے
۴۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۳ء تک اطلاع دیجئے۔
۵۔ اپنی سالانہ رپورٹ تیار کر کے ہمراہ لائیے۔ اور اس کی ایک نقل ۳۰ ستمبر تک دفتر میں بھجوا دیجئے۔ (۶) بجٹ فارم پر کر کے جلد تر بھجوائیے۔ تاریخ گذر چکی ہے۔
۷۔ سب سے اہم چیز چندہ سالانہ اجتماع ہے۔ جو جلد آنا ضروری ہے۔
۸۔ تربیتی کلاس کے لئے نمائندگان کی اطلاع ۱۵ اکتوبر تک آنی ضروری ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ

---

## سندھ میں سکونت اختیار کرنیوالے احباب

" وہ احباب جو سندھ میں سکونت اختیار کرنے اور کاروبار کرنے کے خواہشمند ہوں۔ مجھ سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

ملک عبد الرحمٰن مینجنگ ڈائرکٹر دی ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ کراچی پوسٹ بکس نمبر ۱۵۸ نیو چالی کراچی

# امریکہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کیلئے ہماری کامیاب مساعی

## پریس سے تعلقات ۔ مختلف مقامات کے دورے ۔ نومسلموں میں اسلامی مسائل سیکھنے اور قربانی کرنے کا جذبہ

(۲)

## سہ ماہی رپورٹ امریکہ مشن بابت مئی ۔ جون ۔ جولائی ۱۹۵۳ء

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے انچارج امریکہ مشن)

### پریس

روزنامہ شکاگو ٹریبیون اور کرسچین سینچری والوں سے واقفیت اور تعلقات پیدا کئے۔ شکاگو ٹریبیون امریکہ کے مشہور اخبارات میں سے ہے۔ اور حجم کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اخبار ہے۔ اسی طرح رسالہ کرسچین سینچری پروٹسٹنٹ عیسائیوں کا ہر دلعزیز رسالہ ہے۔

بعض کالج کے پروفیسروں سے واقفیت پیدا کی۔ ایک پروفیسر کو قرآن کریم بطور تحفہ دیا۔ اور دیگر کو اسلام کا لٹریچر بذریعہ ڈاک بھیجا جاتا رہا۔ دو پروفیسر ایک دفعہ مسجد میں بھی تشریف لائے۔

### نومسلم

چھ کس نے اسلام قبول کیا۔ سب کے سب نوجوان اور تعلیم یافتہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت دے۔ اور سب کو اسلام اور احمدیت کے لئے بہت مفید بنائے آمین۔

### حلقہ پٹس برگ

اس حلقہ کے انچارج برادرم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم تحریر فرماتے ہیں:۔

حلقہ پٹس برگ میں پٹس برگ کے علاوہ ینگس ٹاؤن ۔ کلیولینڈ ۔ ڈیٹن ڈیٹرائیٹ اور سنسناٹی کی جماعتیں بھی شامل ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ان جماعتوں کی دینی ۔ علمی اور مالی حالت آگے سے بہتر رہی۔ ممبروں میں اسلامی مسائل کو زیادہ سے زیادہ سیکھنے کا شوق اور قربانی کرنے کا جذبہ نمایاں طور پر بڑھتا رہا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

ہر مشن میں ہفتہ میں کم از کم دو دفعہ قرآن کریم نماز اور دیگر اسلامی مسائل سکھلانے کے لئے کلاسز کا انتظام کیا جاتا رہا۔ اس کے علاوہ ہر اتوار کی شام کو مشن ہاؤس میں پبلک میٹنگز بھی منعقد کی جاتی رہیں۔ جس میں علاوہ ممبروں کے غیر مذاہب کے نمائندوں کو بھی وقتاً فوقتاً تقاریر کے لئے مدعو کیا جاتا رہا۔

### انتظام

ہر مشن میں مختلف کاموں کے لئے مختلف عہدیدار مقرر ہیں۔ مثلاً سیکرٹریان تبلیغ ۔ تعلیم ۔ مال ۔ سوشل اور ضیافت وغیرہ ۔ ان عہدیداروں کی ہر ماہ ایک میٹنگ ہوتی ۔ جس میں گذشتہ ماہ کے کاموں پر تبصرہ کیا جاتا اور پیش آمدہ مشکلات کا حل سوچ کر اس کی روشنی میں آئندہ کے لئے پروگرام مرتب کیا جاتا رہا۔

### تبلیغ

حسب دستور سابق اس سہ ماہی میں بھی ہر مشن میں تبلیغ بذریعہ لیکچرز اور لٹریچر کی گئی۔ پٹس برگ (جو کہ حلقہ کا مرکز ہے) میں ہر اتوار کو ایسے تبلیغی جلسے منعقد کئے جاتے رہے۔ جس میں خاکسار اور دوسرے لوکل احمدی احباب اسلام کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کرتے رہے۔ ان جلسوں میں غیر مسلموں کو خاص طور پر مدعو کیا جاتا رہا۔ اور ہر دفعہ سوالات و جوابات کا وقت بھی دیا جاتا رہا۔ ان جلسوں کے علاوہ خاکسار نے مشن کے باہر Wesley church (جو کہ سنٹر اوینیو پر واقع ہے) "First Methodist church" Swickly جو شہر پٹس برگ سے تقریباً بیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور "International Students" club میں تقاریر کیں۔ اور ہر دفعہ تقریر کے بعد حاضرین میں سلسلہ کا لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ اور سنجیدہ لوگوں کے پتہ جات بھی لئے گئے۔ جنہیں باقاعدہ طور پر سلسلہ کا نیا لٹریچر بھیجا جاتا رہا۔

### تقسیم لٹریچر

اس عرصہ میں خدام الاحمدیہ کے ممبروں نے خاص طور پر (۱) Jesus did not die on the (۲) The Tomb of Jesus (۳) Is Jesus a Universal teacher اور My Faith گھروں ۔ پارکوں ۔ ہیئر ڈریل اور بازاروں میں جاکر تقسیم کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

### تعلیم و تربیت

ہر ہفتہ میں تین روز بدھ ۔ جمعہ اور اتوار کو مشن ہاؤس میں تعلیمی کلاسز لگائی جاتی رہیں۔ جس میں خاکسار ممبروں کو قرآن کریم نماز اور (مبتدیوں کو) قاعدہ یسرنا القرآن کے اسباق دیتا اور احادیث یاد کراتا رہا۔ دوران سال کے کورس کی کتاب Ahmadiyyat or the True Islam کا مطالعہ کیا جاتا رہا۔ اور قابل وضاحت مسائل کی وضاحت کی جاتی رہی۔

رمضان شریف میں روزانہ درس القرآن اور تراویح کا انتظام کیا جاتا رہا۔ جس میں یہاں کی جماعت کے تقریباً تمام احمدی احباب حاضر ہوتے رہے۔

### دورے

اس سہ ماہی میں خاکسار نے دو دفعہ کلیولینڈ اور تین دفعہ ینگس ٹاؤن کے مشنوں کا دورہ کیا۔ تقاریر کرنے اور اسباق دینے کے علاوہ ان مشنوں کے عہدیداروں کو وہاں کے حالات کے مطابق کام کے متعلق مناسب ہدایات دیتا رہا۔ واشنگٹن اور شکاگو مشنوں میں بھی گیا۔ شکاگو میں کنونشن کے انتظامات میں مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب انچارج مشنری حلقہ شکاگو کی مدد کی۔ اور ضیافت کے انتظامات کو مکمل کیا۔ کل ۲۳۰۰ میل کا سفر کیا گیا۔

### خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ

خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پٹس برگ کے ہر ماہ دو دو اجلاس ہوتے جس میں پروگرام مرتب کرنے کے علاوہ خدام الاحمدیہ کی میٹنگ میں تفسیر انگریزی کا اور لجنہ اماء اللہ کی میٹنگ میں کتاب Ahmadiyya movement in Islam کا مطالعہ کیا جاتا رہا۔ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات سلائی کا کام بھی کرتی ہیں۔

### علمی و ورزشی مقابلے

عید کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے "نارتھ پارک" میں مشن کی پکنک کا انتظام کیا گیا۔ جس میں پٹس برگ اور ینگس ٹاؤن کی جماعتوں نے حصہ لیا۔ اور احمدی نوجوانوں میں علمی و جسمانی مقابلے کروائے۔

### بیعتیں

اس سہ ماہی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے چار افراد (ناصر احمد صاحب ۔ عبدالرشید صاحب نصیرہ ٹیٹ صاحبہ ۔ رشیدہ صالح صاحبہ) بیعت کرکے اسلام میں شامل ہوئے الحمدللہ۔

### حلقہ نیویارک

اس حلقہ کے مبلغ انچارج برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

ان تینوں مہینوں یعنی مئی ۔ جون و جولائی ۱۹۵۳ء میں تبلیغ جاری رہی ۔ استطاعت رکھنے والوں کو قیمتاً اور دوسروں کو مفت لٹریچر دیا گیا۔ ٹریکٹ وغیرہ کی قسم کا لٹریچر عام تقسیم کیا گیا۔ دوسروں کی تنظیموں میں جاکر سنجیدہ افراد سے ملاقات کی۔ نیویارک یونیورسٹی میں دو کلاسز میں تقاریر ہوئیں۔ اور بہت سے طلباء کو صحیح تعلیم اسلام کے مطالعہ کی طرف توجہ ہوئی۔ بعض پبلک مقامات پر زبانی تبلیغ کا موقعہ ملا۔

حلقہ جس میں نیویارک ۔ فلاڈلفیا ۔ کیمڈن ۔ باسٹن کی جماعتیں ہیں۔ اور تین اور مقامات جہاں احمدی افراد مقیم ہیں کے دورے کئے گئے۔ اور جماعتوں میں اسباق قاعدہ ۔ قرآن کریم ۔ صلوٰۃ باقاعدہ دیئے جاتے رہے۔ کتب اسلام کا مطالعہ اور تقریروں کے ذریعہ مشق کرائی گئی۔ ہفتہ میں تین میٹنگز برائے تربیتی و تبلیغی امور باقاعدہ رہیں۔ رمضان کے روزے اکثر احباب نے رکھے۔

اس عرصہ میں جماعت امریکہ کی سالانہ کنونشن شکاگو میں ہوئی۔ نیویارک کے حلقہ کی جماعتیں مقام کنونشن سے سب سے دور فاصلہ پر تھیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کے نمائندے شریک ہوئے۔

جماعتوں میں دوروں کے علاوہ ملکی اور جماعتی امور کے لئے حلقہ سے باہر مقامات پر بھی جانا ہوا۔ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی جس کا انگریزی ایڈیشن یہاں سے شائع ہو رہا ہے کے پروف پڑھے ۔ دو اور کتابچے شائع کرنے کی کوشش ہے۔ اس عرصہ میں حلقہ نیویارک سے ملحق کینیڈا کے صوبوں میں بھی سروے کرنے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلد اس علاقہ کو نورِ حق دیکھنے اور راہِ حق اختیار کرنے کی توفیق دے ۔ آمین۔

پاکستان و دوسرے اسلامی ممالک سے آنے والے مسلمانوں کی خصوصاً اور دوسروں کی عموماً ممکن مدد کی جاتی رہی۔ بعض دفعہ میری غیر حاضری میں ہمارے نومسلم احباب بھی ان بیرونی دوستوں کی قابل تعریف مدد کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو مضبوط اور عمل میں استقلال عطا فرمائے۔ آمین۔

احباب سے امریکہ مشن کی کامیابی اور اس ملک میں اسلام کی جلد تر اور معجزانہ ترقی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

---

## ولادت

(۱) مکرم مولوی نذیر احمد خان صاحب کارکن امور عامہ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے ساتواں فرزند عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ لمبی طبعی عمر صحت اور خوش نصیبی بخشے ۔ اور اپنے والدین و سلسلہ عالیہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ خاکسار رشید احمد ارشد از ربوہ (۲) برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب منیجر لطیف ٹی اسٹیٹ سندھ کے ہاں دو اور تین ستمبر کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ و تبارک نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ اور عمر دراز کرے۔ [illegible]

# بنک کے سود کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا فتویٰ

**سوال** ۔ "ایک دوست نے عرض کی کہ میرے ایک رشتہ دار کا بہت سا روپیہ بنک میں کئی سالوں سے جمع تھا۔ جہاں سے ماہواری سود ملتا ہے جو اس کے مرنے کے بعد اب اس کے وارث لیتے ہیں۔ ایسے سود کے متعلق کیا حکم ہے۔ بنک والے وہ رقم ضرور دیتے ہیں۔ اور بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ اگر روپیہ جمع کرنے والا سود سے فائدہ نہ اٹھائے۔ تو بنک والوں سے ایسا روپیہ عیسائی مشنری اشاعت دین کے واسطے لے لیتے ہیں"

**جواب** ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے فرمایا۔ "ہمارا مذہب یہ ہے کہ سود کا روپیہ بالکل حرام ہے۔ کہ کوئی شخص اسے اپنے نفس پر خرچ کرے۔ اور کسی قسم کے بھی ذاتی مصارف میں خرچ کرے۔ یا اپنے بال بچے کو دے یا کسی فقیر مسکین کو دے کسی ہمسایہ کو دے یا مسافر کو دے۔ سب حرام ہے۔ سود کے روپیہ کا لینا اور خرچ کرنا گناہ ہے۔ لیکن ایک بات جس پر خدا تعالےٰ نے ہمارے دل کو قائم کر دیا ہے۔ اور وہ صحیح ہے یہ ہے کہ یہ ایام اسلام کے واسطے بڑے مالی مشکلات کے ہیں۔ اول تو مسلمان اکثر غریب ہیں پھر جو امیر ہیں۔ وہ اپنے ذاتی مصارف میں اور مال و عیال کے فکر میں حد سے بڑھ گئے ہیں۔ سود کا روپیہ لے لیتے ہیں اور زکوٰۃ نہیں دیتے دونوں طرف سے گناہ گاری میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ غریب ہو یا امیر ہو کسی کو بھی دین اور اسلام کی اشاعت کا فکر نہیں جو زکوٰۃ دیتے ہیں وہ بھی رسمی طور پر دنیوی عزت کے موقع پر اپنا روپیہ خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اپنا جو حق نہ تھا وہ لیتے ہیں اور خدا کا جو حق تھا وہ بھی نہیں دیتے اور اس طرح اپنے اندر دو گناہ ایک ہی وقت میں جمع کرتے ہیں۔ غرض اس قدر اسلامی معیشت کے وقت میں اگر اس قسم کا روپیہ اشاعت اسلام کے واسطے تالیف کتب میں صرف کیا جائے تو یہ جائز ہے۔ سود کا روپیہ تصرف ذاتی کے واسطے ناجائز ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کے واسطے کوئی شے حرام نہیں ہے۔ خدا کے واسطے جو مال خرچ کیا جائے وہ حرام نہیں ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے۔ کہ گولی بارود کا چلانا کیسا ہی ناجائز اور گناہ ہو۔ لیکن جو شخص اسے ایک جانی دشمن پر مقابلہ کے واسطے نہیں چلاتا وہ قریب ہے کہ خود ہلاک ہو جائے۔ کیا خدا نے نہیں فرمایا۔ کہ تین دن کے بھوکے کے واسطے سؤر بھی حرام نہیں بلکہ حلال ہے۔ پس سود کا مال اگر ہم خدا تعالےٰ کے لئے لگائیں تو پھر کیونکر گناہ ہو سکتا ہے

اس میں مخلوق کا حصہ نہیں لیکن اعلائے کلمۂ اسلام میں اور اسلام کی جان بچانے کے کیلئے اس کا خرچ کرنا ہم اطمینان اور ثلج قلب سے کہتے ہیں کہ یہ بھی فلا اثم علیہ میں داخل ہے۔ یہ ایک استثناء ہے۔ اشاعت اسلام کے واسطے ہزاروں حاجتیں ایسی پڑتی ہیں جن میں مال کی ضرورت ہے۔ مثلاً آج کل یہ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی لوگ اسلام کی طرف توجہ رکھتے ہیں۔ اس واسطے بہت ضروری ہے کہ اسلامی خوبیوں کی ایک جامع کتاب تالیف کی جائے۔ جس میں سر سے لیکر پاؤں تک اسلام کا پورا نقشہ کھینچا جائے کہ اسلام کیا ہے صرف بعض مضامین مثلاً تعدد ازدواج وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنا ایسا ہے۔ جیسا کہ کسی کو سارا بدن نہ دکھایا جائے اور صرف ایک انگلی دکھا دی جائے۔ یہ مفید نہیں ہو سکتا پوری طرح دکھانا چاہیئے کہ اسلام میں کیا کیا خوبیاں ہیں۔ اور پھر ساتھ ہی دیگر مذاہب کا حال بھی لکھ دینا چاہیئے۔ وہ لوگ بالکل بے خبر ہیں۔ کہ اسلام کیا شے ہے تمام اصول فروغ اور اخلاقی حالت کا ذکر کرنا چاہیئے اس کے واسطے ایک مستقل کتاب لکھنی چاہیئے۔ جس کو پڑھ کر وہ لوگ دوسری کتاب کے محتاج نہ رہیں۔ آج کل اس کام میں روپیہ صرف کرنے کی اس قدر ضرورت ہے کہ ہمارے نزدیک جو آدمی حج کے واسطے روپیہ جمع کرتا ہے۔ اس کو بھی چاہیئے کہ اپنا روپیہ اسی کام میں خرچ کرے۔ کیونکہ یہ جہاد کا موقع ہے اب تلوار کا جہاد باقی نہیں رہا لیکن قلم کا جہاد باقی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ جس طرح کی تیاری کفار تمہارے مقابلہ میں کرتے ہیں۔ اسی طرح کی تیاری تم بھی ان کے مقابلہ میں کرو۔ اب قوموں کے درمیان تلوار کا جنگ باقی نہیں رہا۔ لیکن قلم کا جنگ ہے پادری لوگ طرح طرح کے مکر و فریب کے ساتھ اسلام کے برخلاف کتابیں شائع کرتے ہیں۔ اور غلط باتیں افتراپردازی سے لکھتے ہیں۔ جب تک ان خبیث باتوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ہونا ثابت نہ کیا جائے۔ اسلام کی اشاعت کس طرح ہو سکتی ہے

پس ہم اس بات سے شرم نہیں کرتے کہ کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ میرا مذہب جس پر خدا تعالےٰ نے مجھے قائم کیا ہے۔ اور جو قرآن شریف کا مفہوم ہے۔ وہ یہ ہے کہ اپنے نفس عیال اطفال دوست عزیز کے واسطے اس سود کو مباح نہیں کر سکتے۔ بلکہ یہ پلید ہے اور اس کا گناہ حرام ہے لیکن اس ضعف اسلام کے زمانہ میں جبکہ دین مالی امداد کا محتاج ہے۔ اسلام کی مدد ضرور کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ ہم نے مثال کے طور پر بیان کیا ہے۔ کہ جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جائے اور کسی فصیح بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کرایا جائے۔ اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جائے۔ ایسے موقعہ پر سود کا روپیہ لگانا جائز ہے کیونکہ ہر ایک مال خدا کا ہے اور اس طرح پر وہ خدا کے ہاتھ میں جائے گا۔ مگر باایں ہمہ اضطرار کی حالت میں ایسا ہوگا۔ اور بغیر اضطرار یہ بھی جائز نہیں۔"

## مختص الزمان اجازت

ایک دوست نے عرض کی کہ اگر اس طرح سے ایک خاص امر کے واسطے سود کے روپے کمانے کی اجازت دی گئی تو لوگوں میں اس کا رواج وسیع ہو کر عام قباحتیں پیدا ہو جائیں گی۔ فرمایا کہ بے جا عذر تراشنے کے واسطے تو بڑے حیلے ہیں۔ بعض شریر لاتقربوا الصلوٰۃ کے یہ معنی کرتے ہیں کہ نماز نہ پڑھو۔ ہمارا منشاء صرف یہ ہے کہ اضطراری حالت میں جب خنزیر کھانے کی اجازت لغذائی ضرورتوں کے واسطے جائز ہے۔ تو انسان کی ہمدردی کے واسطے اگر انسان دین کو ہلاکت سے بچانے کے واسطے سود کے روپے کو خرچ کرے۔ تو کیا قباحت ہے۔ یہ اجازت مختص المقام اور مختص الزمان ہے۔ یہ نہیں کہ ہمیشہ کے واسطے اس پر عمل کیا جائے جب اسلام کی نازک حالت نہ رہے۔ تو پھر اس ضرورت کے واسطے بھی سود لینا ایسا ہی حرام ہے کیونکہ دراصل سود کا عام حکم تو حرمت ہی ہے۔"

(۲۹ رستمبر ۱۹۰۵ء)

پس اس قسم کے سود کا روپیہ بمد اشاعت اسلام مرکز میں بھیجنا چاہیئے۔

# دفتر دوم کے متعلق خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

"تحریک جدید کے دفتر دوم کیلئے نوجوانوں کو خصوصاً خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ جہاں جہاں بھی ہوں پورے زور کے ساتھ اس میں حصہ لیں اور دوسروں کو اس میں حصہ لینے کی ترغیب دلائیں انہیں چاہیئے کہ وہ سارے شہر اور علاقہ میں پھریں۔ نئے وعدے لکھوائیں۔ اور جو لوگ اس میں شامل نہیں یا جو لوگ مصنوعی طور پر اس میں شامل تھے۔ یعنی ان کے برسر روزگار نہ ہونے کی وجہ سے ان کے والدین نے رسمی طور پر ان کی طرف سے حصہ لیا ہوا تھا یا جن لوگوں نے پورے طور پر حصہ نہ لیا تھا۔ ان سے وعدہ لکھوائیں اور پھر ان کی طرف بھی توجہ دیں۔"

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی)

## درخواست ہائے دعاء

(۱) میرا چھوٹا بھائی منیر الدین بعارضہ ڈبل نمونیہ سخت بیمار ہے گو اب اسے اللہ تعالےٰ کے فضل سے آرام ہے۔ مگر بیماری کا اثر اب بھی باقی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے۔ محمد صالح عابد دہلوی کراچی (۲) میرا بھانجا گلزار الحسن چند دنوں سے بعارضہ نجار بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار بشیر احمد از کراچی (۳) خاکسار عرصہ ایک سال سے بیمار چلا آرہا ہے کافی علاج کرا چکا ہے احباب درد دل سے دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار خورشید احمد پشاور چھاؤنی

## مولوی فاضل واقفین فوراً توجہ فرمائیں

امسال جن واقفین نے مولوی فاضل کا امتحان دیا تھا (خواہ پاس ہوئے ہیں یا نہیں) وہ اس اعلان کو پڑھتے ہی فوراً دفتر ہذا میں حاضر ہو جائیں۔

(وکیل الدیوان)

# خدام اپنے اخلاق فاضلہ کے معیار کو بلند کریں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۵ دسمبر ۱۹۰۷ء کی تقریر میں فرماتے ہیں:۔

"اخلاقی کرامت میں اثر ہوتا ہے۔ فلاسفر لوگ حقائق اور معارف سے تسلی نہیں پاتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بڑا اور نہر اثر کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ کے اخلاقی معجزات میں سے ایک معجزہ یہ بھی ہے۔ آپ کے پاس ایک وقت بہت سی بھیڑ بکریاں تھیں۔ ایک شخص نے کہا کہ اس قدر مال میں نے پہلے نہیں دیکھا۔ اس پر حضورؐ نے وہ سب بھیڑ بکریاں اس کو دیدیں۔ جس پر فی الفور اس نے کہا کہ آپ سچے ہیں کیونکہ سچے نبی کے بغیر اس قسم کی سخاوت کسی دوسرے شخص سے عمل میں آنی مشکل ہے۔ ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ الاستقامت فوق الکرامت مشہور مقولہ ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر ان پر کوئی سختی کرے تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔ انسان میں نفس بھی ہے جس کے تین اقسام ہیں۔ امارہ (۲) لوامہ (۳) مطمئنہ۔ امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بیجا جوشوں کو سنبھال نہیں سکتا۔ اور اندازہ سے نکل جاتا ہے اور اخلاق سے گر جاتا ہے۔ مگر حالت لوامہ میں آپ کو سنبھال لیتا ہے۔ اس وقت مجھے ایک حکایت یاد آتی ہے۔ جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اس کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ان میں ایک بھولی بھالی لڑکی بھی تھی۔ وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا۔ انہوں نے جواب دیا بیٹی انسان سے کتپنا نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہیئے۔ کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے نہیں تو وہی کتپنے والی مثال اس پر صادق آئے گی۔ خدا تعالیٰ کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا۔ مگر ان کو اعرض عن الجاھلین کا ہی خطاب ملا۔ ۔۔۔۔۔ نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے اور دنیا اور اہل دنیا سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے وہ دنیا میں چلتا پھرتا ہے۔ اور وہ دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ بلکہ جہاں وہ ہوتا ہے۔ وہ دنیا ہی اور ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین ہی اور ہوتا ہے۔ یہ ایسی صورت اور حالت میں تم [illegible] جیسے کرتے ہو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو۔ اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو۔ اور اتنی کامیابی کی کہ قیامت تک منکرین پر غالب رہو گے سچی پیاس تمہارے اندر ہے۔ تو میں اتنا ہی کہتا ہوں۔ کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہوگی۔ جب تک لوامہ کے درجہ سے گذر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔ اس سے زیادہ میں اور کچھ نہیں کہتا۔ کہ تم لوگ ایک ایسے شخص سے پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تاکہ ان لوگوں میں سے ہو جاؤ۔ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔ میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں۔ اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا مسلمان بنایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے۔ آخر وہی شرمندہ ہوگا۔ اور اسے اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔"

پس ہر احمدی خصوصاً خدام کو اپنے اخلاق فاضلہ پیدا کرنے چاہئیں۔ اور نفس امارہ کو مار کر اور نفس لوامہ سے گذر کر نفس مطمئنہ کی حالت حاصل کرنی چاہیئے۔ کیونکہ نفس لوامہ کی حالت میں انسان اپنی غلطیوں پر نادم اور شرمسار ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ مگر اس حالت میں بھی نفس اور شیطان کے درمیان ایک قسم کی جنگ ہوتی رہتی ہے۔ کبھی نفس غالب آجاتا ہے کبھی مغلوب لیکن نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور فیضان الٰہی سے حصہ لیتا ہے۔

خدام کو خصوصیت سے اپنے اخلاق اعلیٰ بنانے کی اس لئے ضرورت ہے۔ کہ آئندہ تمام بار ان پر پڑنے والا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور دیکھے کہ کیا وہ اخلاق فاضلہ کے معیار پر پورا اترتا ہے۔ کیا وہ ماں باپ کی پوری پوری خدمت کرتا ہے۔ کیا وہ بہن۔ بھائی۔ بیوی بچے اور قریبی رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ احمدی ہیں یا غیر احمدی۔

۔۔ پھر ہم میں سے ہر شخص دیکھے کہ کیا وہ جو کسی اخلاقی کمزوری کا مرتکب ہو کر جماعت کی بدنامی کا باعث تو نہیں ہوتا۔ امانت میں خیانت تو نہیں کرتا۔ جو عہد کو ہر حالت میں پورا کرتا ہے۔ کسی کے ساتھ دھوکا تو نہیں کرتا۔ غرض بالفاظ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر شخص یہ سمجھے کہ وہ احمدیت کا ستون ہے۔ اگر وہ ذرا بھی ہلا۔ تو احمدیت پر زد آئے گی۔

اخلاق کو بلند کرنے کے لئے دعا ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جو تمام ذرائع پر فوقیت رکھتا ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی اعلیٰ اخلاق کا مالک بنائے۔ آخر پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُر تاثیر دعائیہ کلمات پر یہ مضمون ختم کیا جاتا ہے۔ حضور پُر نور فرماتے ہیں:۔

"اے رب العالمین تیرے احسان کا میں شکر ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش۔ تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال۔ تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیری وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں۔ کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔"

آمین۔ ثم آمین

(الحکم جلد ۲ ص ۱)

## ہم بھارت سے جنگ نہیں چاہتے لیکن کشمیریوں کو تختہ مشق کے سپرد نہیں کرینگے

### خان عبد القیوم خان کا اعلان ۔ انگریزی کی جگہ اردو اور بنگالی

مین سنگھ ۹ ستمبر ۔ پاکستان کے وزیر صنعت خان عبد القیوم خان نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم بھارت سے لڑنا نہیں چاہتے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ وادی کشمیر یا کسی اور علاقہ میں مسلم اکثریت بھارت کے ہندو اور فرقہ پرست طبقے کے ہاتھوں تباہی سے بچ جائے۔ اسلام وہ طاقت ہے جس نے پنجاب، سندھ اور سرحد کو اس علاقہ سے مربوط کر دیا ہے جو مشرقی پاکستان کہلاتا ہے۔ جہاں تک پہنچنے میں بھارت کا وسیع علاقہ عبور کرنا پڑتا ہے اگرچہ تمام علاقوں کی آب و ہوا اور زبان غیر مختلف ہے مگر سب ہی کا مقصد ہے کہ ملک کو آزاد جمہوریت بنا دیا جائے۔ ملک کی بہبودی کے لئے مسلم لیگ ہی ایک ادارہ ہے۔ ملکی زبان کے سلسلے میں احمقانہ اختلافات نظر آتے ہیں ہم اس موضوع پر لڑ کر ملک کی وحدت کو پارہ پارہ ہونے نہیں دیں گے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ جب انگریزی کی جگہ دفاتر میں خالی ہوگی تو اس کی جگہ اردو اور بنگالی دونوں زبانیں سنبھال لیں گی۔ اقلیتوں کے متعلق انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ان کے وقار، مذہب اور ثقافت کو آزادی ہے۔ کشمیر کے سوال پر حکومت اور عوام متحد ہیں ہم بھارت سے جنگ نہیں چاہتے۔ اور ہمسایہ ملک کو جنگ کی دھمکی بھی نہیں دینا چاہتے۔ نہ ہم کشمیریوں کو تختہ مشق کے سپرد کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ کشمیریوں کو آزادی رائے دے کر مستقبل کا فیصلہ انہیں کے ہاتھ میں دینا چاہتے ہیں۔

## ہری پور اور کوچ بہار کے علاقوں کا تبادلہ

### ڈھاکہ میں مرکزی اور مشرقی بنگال کی حکومت کی کانفرنس

ڈھاکہ ۹ ستمبر۔ کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر خواجہ نصر اللہ خان آج ڈھاکہ سے کلکتہ واپس چلے گئے۔ ڈھاکہ میں انہوں نے مشرقی بنگال اور مرکزی حکومت کے نمائندوں کے ایک اجلاس میں شمولیت کی۔ اس کانفرنس میں پاکستان اور بھارت کی مجوزہ کانفرنس کے انعقاد کے سوال پر غور کیا گیا۔ جس میں ہری پورہ اور کوچ بہار کے علاقوں کے تبادلے کے متعلق فیصلے کئے جائیں گے۔

## پنڈت نہرو کو محمد علی کا ایک اور مکتوب مل گیا

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ ذمہ دار ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو کل وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کا ایک اور مکتوب ملا ہے۔ یہ مکتوب پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خان نے پنڈت نہرو کو دیا۔ ابھی تک اس مکتوب کے مندرجات کا علم نہیں ہوا۔

## نہرو کے مراسلہ پر پاک کابینہ کا غور

کراچی ۹ ستمبر۔ پاکستان کابینہ کے اجلاس میں کل صبح پنڈت نہرو کے اس مراسلے پر غور کیا گیا۔ جو چند روز قبل وزیر اعظم مسٹر محمد علی کو موصول ہوا تھا۔ وزیر اعظم محمد علی نے پنڈت نہرو کو کشمیر کے متعلق دہلی میں ہونے والے سمجھوتے کے سلسلے میں ایک یادداشت بھیجی تھی۔ اور کشمیر میں رائے شماری سے قبل کے مراحل کے سلسلے میں چند باتوں کی وضاحت طلب کی تھی۔ کابینہ نے اجلاس میں ایڈمرل نمٹز کے مستعفی کی خبروں پر بھی غور کیا۔ پتہ چلا ہے کہ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان جو آئندہ ہفتے نیویارک روانہ ہونے والے ہیں۔ وہاں اس بات کی کوشش کریں گے کہ ایڈمرل نمٹز کو مستعفی ہونے سے باز رکھیں۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اقوام متحدہ کو کشمیر کی تازہ صورت حال اور متعلقہ واقعات سے بھی آگاہ کریں گے۔

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ بھارت پارلیمنٹ میں آج وزیر تعلیم مولانا ابو الکلام آزاد نے بتایا کہ بھارت میں اندھوں کی تعداد بیس لاکھ سے زائد ہے۔

# مفید معلومات

— ہز ایکسیلینسی گورنر جنرل پاکستان نے اقبال اکیڈمی پاکستان کا سرپرست اعلیٰ ہونا منظور کر لیا ہے۔

— حکومت پاکستان نے امریکی گیہوں میں سے ۶۰۰۰ ٹن گیہوں حکومت آزاد کشمیر کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ یہ گیہوں وہاں مہاجرین میں مفت تقسیم کیا جا سکے۔

— حکومت پاکستان نے فیڈرل کورٹ کو کراچی میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— برما کے وزیر اعظم یو نو آنریبل مسٹر محمد علی کی دعوت پر اکتوبر میں پاکستان آ رہے ہیں۔

— بنک دولت پاکستان ۱۵ ستمبر ۱۹۵۳ء سے کراچی۔ ڈھاکہ۔ پشاور۔ چٹاگانگ اور لاہور کے دفاتر سے ۱۰۰ روپے کے نئے طرز کے بنک نوٹ جاری کرے گا۔ ان نوٹوں کا خاص رنگ سبز کی بجائے ارغوانی ہوگا۔

— خاران۔ مکران۔ بلوچستان اور قلات کی سابقہ ریاستوں پر مشتمل بلوچستان ریاستی یونین جس کا کل رقبہ ۷۹۱۲۳۹ مربع میل ہے۔ پاکستان میں سب سے بڑی واحد یونٹ ہے۔

— ٹیکسٹائل ایڈوائزری بورڈ نے سفارش کی ہے کہ پارچہ بافی کے تمام کارخانہ دار اپنے مزدوروں میں سے کم از کم بیس فی صدی کے لئے مکانات مہیا کریں۔

— حکومت برطانیہ نے فنی تعاون کی اسکیم کے تحت پاکستان میں تین حلقہ واری تربیتی مرکز کے لئے تقریباً ۷۲ ہزار پونڈ اور کلمبو اسکیم میں پارچہ بافی کے تربیتی مرکز کے لئے ۱۳۷۰۰۰ پونڈ کے مصارف سے ساز و سامان ہو رکتا بیں فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ جسے حکومت پاکستان نے منظور کر لیا ہے۔

— پاکستان کی پہلی صحت کانفرنس کی تمام سفارشات کو جن میں میڈیکل کونسل آف پاکستان ہدایت کے فنی مشاورتی بورڈ اور مرکزی نرسنگ کونسل وغیرہ کا قیام بھی شامل تھا عملی جامہ پہنایا جا چکا ہے۔

— محکمہ اشتہارات فلم و مطبوعات حکومت پاکستان کی تیار کردہ دو پاکستان میں مصروف دن پہلی پاکستانی فلم ہے جس کو برطانوی ادارہ فلم نے ایڈنبرا کے فلمی میلہ میں نمائش کے لئے منتخب کیا ہے۔

— کھوکھرا پار کے راستہ ماہ اگست ۱۹۵۳ء میں ۷۰۸۶ مہاجرین مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔

## اپنے ریڈیو سیٹ کے لائسنس کی تجدید کرا لیجئے

### یکم اکتوبر سے گھر گھر جانچ ہوگی

کراچی ۹ ستمبر۔ محکمہ ڈاک و تار کا عملہ گھر گھر جانچ کرے گا جن لوگوں کے پاس بغیر کارآمد لائسنس کے ریڈیو سیٹ ہوں گے ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

ایک کارآمد لائسنس کے بغیر لاسلکی ٹیلیگرافی کے کسی آلہ کا استعمال کرنا۔ یا اسے اپنے قبضہ میں رکھنا جرم ہے۔ خواہ وہ درست حالت میں نہ ہو اور اس جرم کے لئے مجرم کو جرمانہ یا سزائے قید یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

ممکن ہے کہ بعض لوگ بعض مشکلات اور غلط توقع کی وجہ سے بروقت اپنے لائسنس کی تجدید نہ کرا سکیں۔ لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جن لوگوں کے پاس بغیر لائسنس کے ریڈیو سیٹ ہیں۔ اگر وہ یکم اکتوبر سے پہلے پہلے یعنی ۳۰ ستمبر تک ان کی رپورٹ دے دیں۔ تو ان کے ساتھ یہ رعایت کی جائے گی۔ کہ نہ تو انہیں کوئی زائد رقم دینی پڑے گی اور نہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

## واٹر سپلائی اور غسلخانے کے سامان پر کنٹرول

کراچی ۹ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے واٹر سپلائی اور غسلخانوں کے سامان پر کنٹرول نافذ کر دیا ہے۔ اور تاجروں سے کہا ہے کہ وہ قیمتوں کے کنٹرولر جنرل کو اپنے اسٹاک سے آگاہ کر دیں اور مقامات بنانے والی کومیونسپل کارپوریشن یا کمیٹی، تسلیم شدہ انجمن امداد باہمی کے سیکرٹری یا لائسنس یافتہ معمار اور تسلیم شدہ کاریگر کی صورت میں سیکرٹری انڈسٹریل اسٹیٹ کی اجازت کے بغیر سامان فروخت نہ کریں۔

— کراچی ۸ ستمبر۔ ۲۹ اگست کو شدید بارش اور سیلاب کے باعث زمین میں ضرورت سے زیادہ نمی آنے کے باعث موہنجودڑو کے عجائب گھر کا ایک کمرہ گر گیا جس سے بعض آثار قدیمہ ملبہ کے نیچے دب گئے تھے۔

— پاکستان کو ملم از کم اپنا یہ وعدہ پورا کرنا چاہیئے کہ وہ پاکستان میں عارضی آئین نافذ کرنا چاہتے ہیں۔

## ہم عارضی آئین سے مطمئن ہو جائینگے

### مسلم لیگ اور جناح لیگ کے تین لیڈروں کا بیان

لاہور ۹ ستمبر۔ پنجاب کی دو بڑی سیاسی جماعتوں مسلم لیگ اور جناح عوامی لیگ کے لیڈروں نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کو پاکستان کا عارضی آئین پیش کرنے پر اپنے پورے تعاون کا یقین دلایا ہے۔ میاں محمد شفیع ممبر پنجاب اسمبلی نے کہا ہے۔ کہ اس نازک قومی دور میں مکمل آئین کا مطالبہ غلط ہے۔ پنجاب لیگ کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد اقبال چیمہ نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ کہ اگر مجوزہ عارضی آئین میں پاکستان کو جمہوریہ بنانے اور آئندہ دو سال میں انتخابات کرانے کا اعلان کر دیا جائے تو ہم مطمئن ہو جائیں گے۔ پنجاب جناح عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر قسیم حسین قادری نے کہا کہ وزیر اعظم

## بری راستوں سے جانیوالے مسافروں کو پاکستانی بنک ہندوستانی سکے نہیں دینگے

لاہور ۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سے بری راستے سے ہندوستان جانے والے مسافروں کو اب حکومت پاکستان کے بنک ہندوستانی سکہ کا تبادلہ کرنے کی منظوری نہیں دینگے ہوائی راستے سے سفر کرنے والے مسافروں کو ہندوستانی سکے کا تبادلہ کرنے کی سہولت رہے گی۔ پاکستان کے سٹیٹ بنک نے ایک سرکلر کے ذریعہ اپنی تمام برانچوں کی توجہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ان قوانین کی طرف دلائی ہے۔ جن کی رو سے ہوائی جہازوں کے علاوہ کسی دوسرے راستہ سے ہندوستان جانے والوں کے لئے غیر ملکی زرمبادلہ دینے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بنکوں کو یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ بری راستے سے جانے والے مسافروں کو کرنسی کے تبادلہ کی اجازت نہ دیں۔ اس سے پہلے بھی ایسے مسافروں کی درخواستیں رد کی جاتی رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پابندیاں اس لئے لگائی گئی ہیں کیونکہ حکومت پاکستان کو ہندوستانی سکے کے حصول میں مشکلات درپیش آ رہی ہیں۔ خیال ہے کہ ہندوستان سے پاکستان آنے والوں کے لئے ریزرو بنک آف انڈیا اس سے بھی سخت رویہ اختیار کرے گا۔ بری راستے سے ہندوستان جانے والے مسافر اپنے ساتھ پچاس پاکستانی اور پچاس ہندوستانی روپے لے جا سکتے ہیں کیونکہ اتنی رقم کے لئے اسٹیٹ بنک کی طرف سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے مگر ہندوستانی روپے حاصل کرنے کے لئے مسافروں کو اپنے ذرائع سے کام لینا پڑے گا۔ مقامی بنکوں کی طرف سے اس خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ بری راستوں سے آنے جانے کی اجازت ملنے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت اس قدر زیادہ ہو گئی ہے کہ ایسی پابندیاں رکھنا ضروری ہیں واہگہ کے راستے سے روزانہ پانچسو آدمی سرحد پار کرتے ہیں۔ ان میں زیادہ تعداد پاکستان سے ہندوستان جانے والوں کی ہے۔

## ایران سے روسی سفیر کی واپسی

تہران ۸ ستمبر۔ روسی سفارت خانہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ روسی سفیر مسٹر اناتولی لیورن طوف جن کے بارے میں خودکشی کی افواہ اڑا دی گئی تھی۔ اب تندرست ہو رہے ہیں۔ اور دو تین روز کے بعد وہ مہمانوں سے ملاقات شروع کر دیں گے۔

ترجمان نے مزید کہا کہ سفیر موصوف بہت جلد خرابی صحت کی بنا پر روس واپس چلے جائیں گے۔

## بھارتی ریلوں میں فرسٹ کلاس کا درجہ ختم ہو گیا

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ حکومت بھارت نے اعلان کیا ہے کہ یکم اکتوبر سے بھارتی ریلوں میں فرسٹ کا درجہ ختم کر دیا جائے گا۔ بہرحال قریباً ایک درجن گاڑیوں میں اس تاریخ کے بعد بھی فرسٹ کلاس کا درجہ قائم رہیگا۔

## برما پاکستان کی ترقی پر فخر کرتا ہے

### روٹری کلب کی دعوت میں مسٹر اڈمیو کی تقریر

کراچی ۹ ستمبر۔ آپ کا چھوٹا بھائی برما آپ کی اس غیر معمولی ترقی پر فخر کرتا ہے جو آپ نے چھ سال کے مختصر عرصہ میں زندگی کے ہر شعبے میں کی ہے۔ یہ الفاظ رنگون کے روزنامہ "اووے" کے اڈیٹر یو ہانڈی نو میا کے ہیں۔ جو ان دنوں پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ بیچ لگوری ہوٹل میں روٹری کلب کے لنچ میں انہوں نے کہا۔ کہ وہ پاکستان کے وجود میں آنے سے کچھ دن قبل کراچی آئے تھے اور اس وقت سے اب تک انہوں نے دنیا کے اس حصہ میں زبردست تبدیلی دیکھی ہے۔ موصوف نے کہا یہ ایک سحر کا کرشمہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ اپنے مسائل اور دشواریوں کے باوجود اتنے مختصر عرصہ میں اتنی ترقی کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

یو میا نے جو روٹری کلب کے اعزازی مہمان کی حیثیت سے تقریر کر رہے تھے ......

...... قائد اعظم کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین ادا کرتے ہوئے کہا۔ ان کی شخصیت ایسی عجیب و غریب تھی کہ انہوں نے آناً فاناً ایک مملکت پیدا کر دی تقریب کے آغاز پر کراچی روٹیرینس کے صدر نے موصوف کا تعارف اس دن کے مقرر کی حیثیت سے کرایا۔ اور حاضرین نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ رنگون کے اس برمی ایڈیٹر موصوف نے کراچی کے کئی کارخانوں کا معائنہ کیا جن میں باوانی ٹیکسٹائل ملز اور دادا پلاسٹک ورکس بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا۔ کہ انہیں بات سے انتہا درجہ کی خوشی ہوئی ہے کہ پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد برما کے باشندوں کے ساتھ مضبوط تجارتی اور ثقافتی تعلقات رکھتی ہے۔

# حکومت پنجاب نے نادار لوگوں کو امریکی گیہوں سے امداد دینے کا منصوبہ تیار کر لیا

لاہور ۹ ستمبر۔ امریکی گیہوں کی فروخت سے جو رقم حاصل ہوگی۔ حکومت پنجاب نے اس سے غریب عوام کی حالت کو بہتر بنانے کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس منصوبے سے اندازاً دس لاکھ آدمیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ یاد رہے۔ امریکہ کی طرف سے دس لاکھ ٹن گیہوں کا جو تحفہ پیش کیا گیا تھا وہ اس شرط کے ساتھ مشروط تھا کہ اسے غرباء میں مفت تقسیم کیا جائے۔ لیکن یہاں حکام نے ذیل گیہوں کی مفت تقسیم بعض حالات کی بنا پر بہت سی پیچیدگیوں کی حامل تھی۔ اس لئے انہوں نے گیہوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے چنانچہ اس ضمن میں جو منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس کے تحت راولپنڈی، جہلم، اٹک اور گجرات کے اضلاع میں پینے کے پانی کی قلت دور کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر کنوئیں کھدوائے جائیں گے۔ اس سے صرف لوگوں کو پینے کا پانی وافر مقدار میں میسر آئے گا۔ بلکہ مزدور لوگوں کو ملازمت بھی مل سکے گی۔ ان علاقوں میں حکومت سستے اناج کی دوکانیں بھی کھولے گی۔ علاوہ ازیں منصوبے میں بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے اور دیہی علاقوں میں سڑکیں تعمیر کرنے کی سکیم بھی شامل ہے۔ یہ منصوبہ آخری منظوری کے لئے مرکزی حکومت کو ارسال کر دیا گیا ہے۔

## سندھ کے مہاجرین کو صنعتی علاقوں میں آباد کیا جائے گا!

کراچی ۹ ستمبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار کہا ہے۔ کہ ان کی حکومت کی نئی پالیسی کے مطابق سندھ میں متروکہ صنعتی اداروں کا ایسے طریقے سے دوبارہ الاٹمنٹ کیا جائے گا۔ کہ غیر آباد مہاجروں کو جلد از جلد آباد کیا جائے گا۔ سندھ کراچی مہاجر بورڈ کی طرف سے وزیر اعلیٰ کے اعزاز میں جو عشائیہ دیا گیا تھا۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ مہاجرین کی آبادکاری کے لئے ان کی حکومت چند صنعتی علاقوں میں آباد کرے گی۔ حکومت مہاجروں و سندھیوں کے فرق کو مٹانا چاہتی ہے

## نیویارک میں گرمی سے ایک ہزار ہلاک

نیویارک ۸ ستمبر۔ امریکہ میں گرمی کی جو زبردست لہر آئی ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے صرف نیویارک میں ایک ہزار آدمی مرے ہیں۔ کل عجیب و غریب مناظر دیکھنے میں آئے۔ جب امریکی باشندوں نے پھر پہاڑوں اور سمندری مقامات کی جانب بھاگنا شروع کیا۔ بعض مقامات پر دس دس موٹریں شہر سے باہر جا رہی تھیں۔ پولیس کو ٹریفک صاف کرنے کے لئے ہیلی کاپٹر طیارے استعمال کرنے پڑے۔ کل امریکہ بھر میں ٹیلیویژن بھی دھائیں پڑ گئیں۔

لاہور ۹ ستمبر: حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ کسی بیڑا سے آٹھ گھنٹے سے زیادہ کام نہیں لیا جائے گا۔ اگر یہ ضروری سمجھا جائے گا۔ کہ چپڑاسیوں سے دیہات میں سرکاری افسروں کی قیام گاہ پر بھی کام لیا جائے۔ تو اس میعاد میں بھی ان سے آٹھ گھنٹے سے زیادہ کام لینے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

## اخباری کاغذ کے کنٹرولر کا دورہ پنجاب

کراچی ۹ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے اخباری کاغذ کے کنٹرولر کراچی سے لاہور روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ اپنے دورہ پنجاب کے سلسلہ میں لائلپور، سیالکوٹ اور راولپنڈی بھی جائیں گے۔ اور ان کا دورہ ۱۸ ستمبر تک جاری رہے گا۔

## ایڈمرل چسٹر نمٹز نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا

بمبئی ۸ ستمبر۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نمائندہ کراچی نے اطلاع دی ہے۔ کہ اب ذمہ دار ذرائع سے یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایڈمرل چسٹر نمٹز نے اپنے استعفیٰ کو واپس لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ تا اینکہ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفراللہ خاں امریکہ پہنچیں۔ اخبار کے بیان کے مطابق کراچی کے باخبر حلقے کہتے ہیں۔ کہ گو ایڈمرل نمٹز نے پاکستان و بھارت اور اقوام متحدہ کو استعفیٰ دینے کے ارادے کی اطلاع دیدی تھی۔ مگر اب انہوں نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا ہے۔ ادھر کراچی میں مرکزی وزراء اور مسٹر محمد علی آئندہ اقدام سے متعلق بات چیت کر رہے ہیں۔

## میلے میں ۵۲۸ اشخاص موت کا شکار ہو گئے

نیویارک ۹ ستمبر۔ امریکہ میں "لیبر ڈے" کے میلوں میں کل رات تک تقریباً ۵۲۸ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں سے ۳۶۸ آدمی آمد و رفت کے حادثات میں مرے۔ ۶۵ ڈوب کر ہلاک ہوئے۔ اور ۹۵ افراد دیگر قسم کے حادثات کا شکار ہوئے۔ بہت سے لوگ ابھی تک موٹر کاروں کے ذریعہ اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں۔ جس سے خطرہ ہے۔ کہ مرنے والوں کی تعداد موجودہ تعداد سے بہت بڑھ جائیگی۔

## مصدق کو جلاوطنی کی سزا دی جائیگی؟

لندن ۸ ستمبر۔ تہران کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق پر آفیسرز کلب میں ان کے کمرہ میں ایک فوجی عدالت خفیہ طور پر مقدمہ چلا رہی ہے۔ ڈاکٹر مصدق صاحب فراش ہیں۔ وہ چار الزامات کا جواب دے رہے ہیں۔ جو غداری کے مترادف ہیں۔ اس بات کا امکان نہیں ہے۔ کہ ہائی کورٹ جس کے سامنے انہیں سزا کے لئے پیش کیا جائیگا۔ انہیں موت کی سزا دے گی۔ لیکن ممکن ہے۔ کہ سابق وزیر اعظم کو جلاوطن کر دیا جائے۔

# روسی افواج کے متعلق اتحادی کمانڈر کا بیان

واشنگٹن ۸ ستمبر۔ یورپ میں اتحادی فوجوں کے سپریم کمانڈر جنرل الفرڈ گرنتھر نے بتایا ہے کہ روسی افواج کی تعداد آج بھی اتنی ہی ہے۔ جتنی کہ وہ آج سے چار سال پہلے تھی۔ پہلے اس کی افواج بری افواج کے ۱۷۵ ڈویژنوں، ۲۰ ہزار ہوائی جہازوں اور تین سو آبدوز کشتیوں پر مشتمل ہیں۔ ان اعداد و شمار کا انکشاف جنرل گرنتھر نے واشنگٹن سے شائع ہونے والے مشہور امریکی رسالے "یوز اینڈ ورلڈ رپورٹ" کے نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں کیا۔ انہوں نے کہا روس کی بری فوج دنیا کی بہترین افواج میں سے ہے۔ اس کے ۳۰ ڈویژن یورپ کے مختلف علاقوں میں متعین ہیں۔ علاوہ ازیں ۷۰ ڈویژن فوج ریزرو میں ہے۔ جسے بآسانی دوسرے علاقوں کے لئے فارغ کیا جا سکتا ہے

## پاکستان دستور ساز اسمبلی میں نیا طغریٰ!

کراچی ۹ ستمبر۔ دستور ساز اسمبلی میں دھات کا بنا ہوا ایک نیا طغریٰ لگایا گیا ہے۔ جو بیس فٹ اونچا اور پندرہ فٹ چوڑا ہے۔ یہ طغریٰ پاکستان ہائی کمشنر کے دفتر لندن میں نصب تھا مگر جب وزیر اعظم محمد علی لندن گئے تھے۔ تو انہوں نے اسے بہت پسند کیا۔ اور حکم دیا کہ اسے لندن سے کراچی لے جا کر دستور ساز اسمبلی میں نصب کیا جائے۔ یہ طغریٰ پٹ سن کی رسی کا ایک گول دائرہ ہے۔ اور اس کی سبز زمین پر چاندی کا چاند اور ستارا بنا ہوا ہے۔ نچلے حصہ پر مشرقی اور مغربی پاکستان کے نقشے ہیں۔ مشرقی پاکستان کے اوپر وہاں کی پیداوار پٹ سن اور چائے مغربی پاکستان کے اوپر وہاں کی پیداوار گندم اور روئی دکھائی گئی ہے۔ طغریٰ کے اوپر پاکستان لکھا ہوا ہے۔ اوپر کے الفاظ اردو میں اور نیچے کے الفاظ انگریزی میں لکھے ہوئے ہیں۔

## لاہور کے میئر کا انتخاب آئندہ ہفتہ ہو گا!

لاہور ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور کارپوریشن کے نئے میئر کا انتخاب آئندہ ہفتے ہو۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کارپوریشن کو نوٹس دیا ہے۔ کہ میئر کا انتخاب جلد از جلد کیا جائے۔

## حامد حسین فاروقی ٹوکیو روانہ ہو گئے

کراچی ۹ ستمبر۔ سندھ کے وزیر صنعت مسٹر حامد حسین فاروقی آج رات کو ٹوکیو روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ بین الاقوامی مزدور انجمن کی ایشیائی کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کرنے والے پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔

## مہاجر ٹیکس سے ۵ لاکھ روپے ملے!

ڈھاکہ ۹ ستمبر۔ مشرقی بنگال گورنمنٹ ریفیوجی ریلیف فنڈ کو مرکزی مہاجر ٹیکس سے پانچ لاکھ روپے ملے ہیں۔

## پنجاب کے وزیر اعلیٰ دستور ساز اسمبلی کے جلسوں میں شریک ہونگے

لاہور ۹ ستمبر۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون ۲۰ ستمبر کو لاہور سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ اور پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے جلسوں میں جو ۲۲ ستمبر سے شروع ہو رہے ہیں شرکت کریں گے۔

## پاکستان دہلی میں سفارتی مشن کی نئی عمارت تعمیر کریگا

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ بھارت کے وزیر تعمیرات نے بتایا ہے۔ کہ نئی دہلی میں غیر ملکی سفارت خانوں کی تعمیر کے لئے جگہ مخصوص کی گئی ہے۔ دس میں پاکستان نے بھی اپنے سفارتی مشن کی عمارت کے لئے جگہ خریدی ہے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ اب تک دس ملک اس علاقے میں زمین خرید چکے ہیں ان سب نے زمین کی جو قیمت ادا کی ہے۔ وہ کل ۲۳ لاکھ ۱۴ ہزار ۳۲۵ روپیہ ہے۔ حکومت نے اس علاقے کی ڈویلپمنٹ پر ۹۶ لاکھ ۲۶ ہزار روپیہ خرچ کیا ہے۔

## ۱۱ ستمبر کو بنک کی تعطیل

کراچی ۸ ستمبر۔ بنک دولت پاکستان کا دفتر کراچی (شمولی دفتر ترجمہ ساعہ) جمعہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۳ء کو قائد اعظم کی برسی کی بنا پر نیگوشیبل انسٹرومنٹس ایکٹ مجریہ ۱۸۸۱ء کے تحت تعطیل ہونے کی وجہ سے عام کاروبار کیلئے بند رہے گا۔

## سندھ کے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات مسٹر ولی اللہ

کراچی ۹ ستمبر۔ مسٹر محمد ولی اللہ نے آج مسٹر یوسف سے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات سندھ کا عہدہ سنبھال لیا۔ اس سے پہلے آپ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹھٹھہ اور کنٹرولر سول ڈیفنس کراچی بھی رہ چکے ہیں